دعابعداززیارت

یہ وہ دعا ہے جو ہر امامؑ کی زیارت کے بعد پڑھی جاتی ہے، سید بن طاؤسؒ فرماتے ہیں کہ تمام ائمہؑ کی زیارت کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَتْ ذُنُوبِي قَدْ أَخْلَقَتْ وَجْهِي عِنْدَكَ وَحَجَبَتْ دُعَائِي عَنْكَ وَحَالَتْ بَيْنِي وَ

اے معبود اگر میرے گناہوں نے مجھے تیرے سامنے رسوا کر دیا میری دعا کو تیرے حضور جانے سے روک دیا ہے اور وہ میرے اور تیرے درمیان رکاوٹ بن گئے ہیں

بَيْنَكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُقْبِلَ عَلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَتَنْشُرَ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَتُنَزِّلَ عَلَيَّ بَرَكَاتِكَ

تو بھی سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی ذات کریم کے صدقے میری طرف توجہ کرے مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ ڈال دے اور مجھ پر برکتیں نازل کرا گرچہ وہ گناہ رکاوٹ ہیں

وَإِنْ كَانَتْ قَدْ مَنَعَتْ أَنْ تَرْفَعَ لِي إِلَيْكَ صَوْتاً أَوْ تَغْفِرَ لِي ذَنْباً أَوْ تَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيئَةٍ مُهْلِكَةٍ

اس سے کہ میری ‖ واز تیری بارگاہ میں پہنچے یا تو میرے گناہ بخشے یا تو میری خطائیں معاف کرے جو تباہ کرنے والی ہیں پس میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات

فَهَاأَنَا ذَا مُسْتَجِيرٌ بِكَرَمِ وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلالِكَ مُتَوَسِّلٌ إِلَيْكَ مُتَقَرِّبٌ إِلَيْكَ بِأَحَبِّ خَلْقِكَ

کریم اور تیری عزت وجلال کی تجھ سے تعلق بناتا ہوں تیرے قریب ہوتا ہوں ان کے ذریعے جو مخلوق میں تیرے محبوب ہیں تیرے ہاں سب سے معزز ہیں

إِلَيْكَ وَأَكْرَمِهِمْ عَلَيْكَ وَأَوْلاهُمْ بِكَ وَأَطْوَعِهِمْ لَكَ وَأَعْظَمِهِمْ مَنْزِلَةً وَمَكَاناً عِنْدَكَ

تیرے نزدیک سب سے بہتر ہیں سب سے زیادہ فرمانبردار ہیں وہ شان میں سب سے بلند اور تیرے ہاں عزت والے محمدؐ ہیں اور بذریعہ ان کی پاک اولادؑ

مُحَمَّدٍ وَبِعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ الْأَئِمَّةِ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ الَّذِينَ فَرَضْتَ عَلَى خَلْقِكَ طَاعَتَهُمْ وَأَمَرْتَ

کے جو اماںؑ ہیں ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ کہ جن کی اطاعت تو نے اپنے بندوں پر واجب کی ہے ان سے محبت رکھنے کا حکم دیا اور انہیں اپنے

بِمَوَدَّتِهِمْ وَجَعَلْتَهُمْ وُلاةَ الْأَمْرِ مِنْ بَعْدِ رَسُولِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

رسول ﷺ کے بعد ولایت وحکومت دی ہے ان پر اور ان کی ‖ لؑ پر خدا رحمت کرے اے ہر دشمنی کرنے والے سرکش کو ذلیل کرنے والے اے مومنوں

وَيَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِينَ بَلَغَ مَجْهُودِي فَهَبْ لِي نَفْسِيَ السَّاعَةَ وَرَحْمَةً مِنْكَ تَمُنُّ بِهَا عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کو عزت دینے والے میری ہمت تمام ہو گئی ہے پس اسی گھڑی مجھے معافی دے اور مجھ پر رحمت فرما اور مجھ پر احسان کر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اب حضرت کی ضریح مبارک پر بوسہ دے اور باری باری اپنے دونوں رخسار اس پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا مَشْهَدٌ لا يَرْجُو مَنْ فَاتَتْهُ فِيهِ رَحْمَتُكَ أَنْ يَنَالَهَا فِي غَيْرِهِ وَلا أَحَدٌ أَشْقَىٰ مِنِ

اے معبود بے شک یہ وہ بارگاہ ہے کہ جو یہاں تیری رحمت حاصل نہ کر سکا کہیں حاصل نہ کر پائے گا اور اس سے بڑا بد بخت کوئی نہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

امْـرِیً قَـصَـدَهُ مؤَمِّلاً فَآبَ عَنْهُ خائِباً اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الْإِیَابِ وَخَیْبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَ

جو یہاں امید لے کر آیا تو ناکام پلٹ گیا اے معبود یقیناً میں تیری پناہ لیتا ہوں بری طرح پلٹنے نا امیدی کے ساتھ لوٹ کر جانے

الْـمُـناقَشَةِ عِنْدَ الْحِسابِ وَحاشَاکَ یَارَبِّ أَنْ تَقْرِنَ طَاعَةَ وَلِیِّکَ بِطاعَتِکَ وَمُوالاتَهُ بِمُوالاتِکَ

سے اور حساب میں سختی سے اور اے پروردگار ایسا نہ ہو کہ تو اپنے ولی کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ انکی دوستی اپنی دوستی کے ساتھ اور ان کی

وَمَـعْـصِیَتَـهُ بِمَعْصِیَتِکَ ثُمَّ تُؤْیِسَ زائِرَهُ وَالْمُتَحَمِّلَ مِنْ بُعْدِ الْبِلادِ إِلَی قَبْرِهِ وَعِزَّتِکَ یَارَبَّ

نافرمانی اپنی نافرمانی کے ساتھ لازم کردے پھر ان کے زائر اور دور کے شہروں سے بہ مشکل ان کی قبر پر آنے والے کو مایوس کرے اے پروردگار تیری عزت کی

لا یَنْعَقِدُ عَلَی ذلِکَ ضَمِیرِی إِذْ کانَتِ الْقُلُوبُ إِلَیْکَ بِالْجَمِیلِ تُشِیرُ.

قسم کہ میرا دل اس بات پر یقین نہیں رکھتا کیونکہ دل تو تیری مہربانی اوراچھائی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

اس کے بعد نماز زیارت ادا کرے اور جب وہاں سے واپس ہونا چاہے تو اس طرح وداع کرے:

اَلسَّلامُ عَـلَیْـکُمْ یَا أَهْلَ بَیْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنَ الرِّسالَةِ سَلامَ مُوَدِّعٍ لا سَئِمٍ وَلا قالٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ

سلام ہو آپؑ پر اے خانوادۂ نبوت و رسالت کے سرچشمہ سلام ہو وداع کرنے والے کا جو نہ دل تنگ ہے اور نہ جھگڑالو آپؑ پر رحمت خدا ہو اور اسکی برکات ہوں۔

مذکورہ بالا دعا شیخ مفیدؒ نے بھی نقل کی ہے لیکن " بِالْجَمِیلِ تُشِیرُ" کے بعد یہ بھی تحریر فرمایا ہے:

یَـا وَلِـیَّ اللهِ إِنَّ بَیْنِی وَبَیْنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ ذُنُوباً لا یَأْتِی عَلَیْها إِلَّا رِضاکَ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَکَ عَلَی

اے ولی خدا یقیناً میرے اور خدائے عزوجل کے درمیان گناہ حائل ہیں جو آپکی مرضی کے بغیر معاف نہیں ہوتے پس اس حق کا واسطہ جس نے آپکو اسکا راز

سِـرِّهِ وَاسْتَـرْعـاکَ أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرَنَ طاعَتَکَ بِطاعَتِهِ وَمُوالاتَکَ بِمُوالاتِهِ تَوَلَّ صَلاحَ حالِی

دار بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپکے سپرد کیا آپکی اطاعت اپنی اطاعت کیساتھ اور آپؑ کی دوستی اپنی دوستی کیساتھ رکھی خدائے عزوجل کے ساتھ ہو کر میری

مَـعَ اللهِ عَـزَّ وَجَـلَّ وَاجْعَلْ حَظِّی مِنْ زِیارَتِکَ تَخْلِیطِی بِخالِصِی زُوَّارِکَ الَّذِینَ تَسْأَلُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ

بہتری کے ذمہ دار بنیں اپنی زیارت میں میرا حصہ قرار دیں اور مجھے اپنے مخلص زائرین میں شامل کریں کہ جنکو جہنم سے چھٹکارا دلانے کیلئے آپؑ نے

فِـی عِتْقِ رِقابِهِمْ وَتَرْغَبُ إِلَیْهِ فِی حُسْنِ ثَوابِهِمْ وَهَاأَنَا الْیَوْمَ بِقَبْرِکَ لائِذٌ وَبِحُسْنِ دِفاعِکَ عَنِّی

خدائے عزوجل سے سوال کیا اور آپؑ انکو زیارت کا بہترین اجر دلانے کے خواہاں ہیں اور یہ میں ہوں جو آج آپکی قبر پر پناہ لیے ہوں اور آپکی طرف سے

عـائِذٌ فَتَلافَنِی یَا مَوْلایَ وَأَدْرِکْنِی وَاسْأَلِ اللهَ عَزَّوَجَلَّ فِی أَمْرِی فَإِنَّ لَکَ عِنْدَ اللهِ مَقاماً کَرِیماً

اپنے بچاؤ کی امید رکھتا ہوں پس مجھے بچائیں اے میرے مولا او مدد کو پہنچیں میرے لیے خدائے عزوجل سے دعا خیر فرمائیں کیونکہ آپؑ خدا کے ہاں

وَجاهاً عَظِیماً صَلَّی اللهُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ تَسْلِیماً.

بہترین مقام اور بلند تر مرتبہ رکھتے ہیں آپ پر خدا درود بھیجے اور سلام بہت بہت سلام۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مولف کہتے ہیں: جب کوئی زائر مقامات مقدسہ میں دعا مانگے یا کوئی شخص کسی بھی مقام پر طلب خیر کرے تو سب سے پہلے اسے امام العصرؑ کی حفظ وامان کیلئے دعا کرنا چاہئے یہ ایک بہت ہی اہم معاملہ ہے اور اسکے بہت ہی فوائد ہیں جسکی تشریح اس مقام پرنہیں کی جاسکتی، لیکن شیخ مرحوم نے نجم الثاقب کے باب دہم میں اس موضوع کی تفصیل بیان کی ہے اور اس کیلئے چند دعائیں بھی تحریر فرمائی ہیں۔ پس جو شخص یہ عمل انجام دینا چاہے وہ مذکورہ کتاب کی طرف رجوع کرے اس سلسلے میں ایک مختصر دعا وہ ہے جو رمضان المبارک کی تیئیسویں رات کے اعمال میں نقل کی گئی ہے اور ہم نے بھی زائر کے ॥ داب میں ایک دعا تحریر کی ہے جسے تمام مشاہد میں پڑھا جاسکتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com